الثغور الباسمة فی مناقب السیدۃ الفاطمة

کا سلیس اردو ترجمہ

فضائلِ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا

ترجمہ

الثغور الباسمة

امام حافظ جلال الدین عبد الرحمن السیوطی

(۸۴۹ھ ۔ ۹۱۱ھ / ۱۴۴۵ ۔ ۱۵۰۵ء)

تحقیق و ترجمہ علامہ مولانا محمد شمشاد عالم مصباحی

ناشر
اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن
حیدرآباد، دکن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مشہور زمانہ تصنیف

الثغور الباسمة فی مناقب سیدتنا فاطمة

کا سلیس اردو ترجمہ

فضائل سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ترجمہ

محمد شمشاد عالم مصباحی ازہری

(نیپال)

---- ﴿ناشر﴾ ----

اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن، حیدرآباد، دکن

★ نام کتاب : الثغور الباسمۃ فی مناقب سیدتنا فاطمۃ
★ تالیف : امام حافظ جلال الدین سیوطی شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
★ اردو نام : فضائل سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا
★ ترجمہ : محمد شمشاد عالم مصباحی ازہری، نیپال
★ تصحیح : ادیب شہیر حضرت علامہ مولانا نفیس احمد مصباحی
شیخ الادب جامعہ اشرفیہ مبارک پور، اعظم گڑھ، یوپی
★ سنہ اشاعت : ۱۴۴۳ھ/۲۰۲۲ء
★ صفحات : ۴۰
★ ناشر : اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن، حیدر آباد، دکن

ملنے کے پتے

(۱) المجمع الاسلامی، مبارکپور، اعظم گڑھ، یوپی۔
(۲) حق اکیڈمی، مبارکپور، اعظم گڑھ، یوپی۔
(۳) المجمع المصباحی، مبارکپور، اعظم گڑھ، یوپی۔
(۴) جامعۃ السلام، نیپال

فہرست مشمولات

تہدیہ

جلالۃ العلم ابو الفیض

علامہ شاہ عبدالعزیز محدث مرادآبادی

علیہ الرحمۃ والرضوان

بانی

الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور (اعظم گڑھ)

و

جملہ اکابرین اہل سنت کے نام

محمد شمشاد عالم مصباحی ازہری

انتساب

والدین کریمین

کے نام

جنھوں نے مجھے تعلیم و تربیت سے آراستہ کرنے کی خاطر

مدارس اسلامیہ کے حوالے کیا، قدم قدم پر میری رہنمائی کی

اور دعاؤں سے نوازتے رہے

نیاز کیش

محمد شمشاد عالم مصباحی ازہری

نیپال

عرض مترجم

یہ اس وقت کی بات ہے، جب راقم الحروف، جامعہ اشرفیہ مبارکپور میں، جماعت سادسہ کا طالب علم تھا، سالانہ امتحان بالکل قریب تھا، ظہر کی نماز کے بعد عزیزی ہاسٹل کے جنوبی دائرے میں واقع، روم نمبر (٦٥) میں مشرق کی طرف رخ کیے، مشکوۃ شریف کے مذاکرے میں مصروف تھا کہ اوراق گردانی کے دوران، مشکوۃ شریف کے ساتھ مطبوعہ رسالہ "الإكمال في أسماء الرجال" پر نظر پڑی تو یہ احساس ہوا کہ اس رسالے کا اگر اردو ترجمہ ہوجائے تو علم رجال سے شغف رکھنے والوں کے لیے کافی فائدہ مند ثابت ہوگا، لیکن طبیعت کی ناسازگی اور بے بضاعتی کے باعث یہ کام ملتوی ہوکر رہ گیا یہاں تک کہ درجہ فضیلت سے میری فراغت ہوگئی۔

دیگر فارغین کی طرح میں بھی "الاختصاص في الفقه" کو اپنا نصب العین بناکر ٹسٹ میں شریک ہوا، لیکن جامعہ کے اساتذہ اور ذمہ داران نے از خود "الاختصاص في الأدب العربي والتدريب على الإفتاء" کے لے منتخب کردیا جو کہ شروعاتی اوقات میں ناگوار گزرا، حتی کہ ایک شعبے سے دوسرے شعبے میں منتقلی کی کوشش بھی کی، لیکن مصباحی صاحب (خیر الاذکیا حضرت علامہ محمد احمد مصباحی-حفظه الله-) کے حتمی فیصلے کے آتے ہی ساری کوششیں ناکام ثابت ہوئیں۔

ابتداءً، داخلی و خارجی شعور میں ہم آہنگی نہ ہونے کی وجہ سے افسردگی طاری رہی، لیکن مرور وقت کے ساتھ، اپنی ساری توجہ اس شعبے کی طرف مبذول کردی، عربی اخبار کے مطالعے کے لیے ایک ملٹی میڈیا موبائل خریدا، استاذ گرامی مولانا حبیب اللہ بیگ ازہری سے عربی اخبار کا ایک "ایپ" لیکر اس کا مطالعہ شروع کیا جس سے تعریب و ترجمے میں کافی بہتری آئی اور جب کچھ دنوں بعد یہ پتا چلا کہ تینوں ازہری برادران مولانا حبیب اللہ بیگ ازہری، مولانا ازہر الاسلام ازہری، اور مولانا عبد اللہ ازہری، عربی زبان و ادب کی تعلیم و تعلم اور تحسین وتطویر کے لیے بنام "منتدى فرسان اللغة العربية"، شوشل میڈیا "واٹسآپ" پر ایک گروپ چلاتے ہیں، تو استفادے کے لیے اس گروپ سے وابستہ ہوگیا۔

عرس عزیزی سے تقریبا ایک ماہ قبل امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ کا رسالہ بنام، "الثغور الباسمة في مناقب فاطمة" دستیاب ہوا، ترجمہ اور تخریج کے بعد، اس رسالے کو شیخ الأدب حضرت مولانا نفیس احمد مصباحی دام ظلہ کی خدمت میں پیش کیا اور میری گزارش پر آپ نے رسالے کی تصحیح کے ساتھ ایک مقدمہ بھی لکھ کر عنایت کیا۔

عرس عزیزی سن ۱۴۳۶ ہجری کے موقع پر اس رسالے کا چھپنا طے پایا تھا، لیکن کچھ ناگفتہ بہ پر ضروری امور کے سبب نہ چھپ سکا اور مسلسل تاخیر ہوتی رہی حتی کہ مزید تعلیم کے لیے جامعہ ازہر مصر روانگی ہوگئی اور یہ رسالہ طباعت کے مرحلے کا منتظر رہا، جامعہ ازہر مصر پہنچنے اور کم وبیش چھ سال گزر جانے کے بعد بھی کثرت مشاغل کی وجہ سے، اس کی طباعت کی طرف توجہ نہ دے سکا، لیکن اب بفضل الہی امید ہے کہ یہ کتاب بہت جلد آپ کے ہاتھوں میں ہوگی اور ساتھ ہی ساتھ دیگر غیر مطبوعہ تراجم کی تفاصیل بھی آپ اس کتاب کے عقبی صفحے پر ملاحظہ کر سکیں گے۔

بڑی ناانصافی ہوگی اگر اس کاوش کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں تعاون کرنے والے احباب کا اس موقع سے میں نے شکرادا نہیں کیا، خصوصیت کے ساتھ استاذ گرامی مولانا حبیب اللہ بیگ ازہری مصباحی صاحب جنہوں نے مشکل اور پیچیدہ مقامات کے ترجمے میں رہنمائی کی اور رفیق درس مولانا رضوان احمد مصباحی بریلی شریف، مولانا ریاض احمد مصباحی سیوان، مولانا اکمل حسین مصباحی کٹیہار جنہوں نے مختلف جہتوں سے تعاون کرکے، اس کام کو اور آسان کردیا، اور "اشرفیہ اسلامک فاؤنڈیشن" کے ڈائریکٹر، برادر گرامی جناب بشارت علی صدیقی صاحب جنہوں نے اس قیمتی اور علمی رسالے کی تلاش وجستجو کی اور ترجمہ کے لیے دیا۔ اس فاؤنڈیشن کے تحت اب تک اسلاف کی انگنت عربی اور غیر عربی رسائل اور بے شمار عربی اور غیر عربی کتابیں ترجمہ ہوکر زیور طبع سے آراستہ ہوچکی ہیں اور بہت سے کتب ورسائل زیر طبع ہیں جوکہ بہت جلد طباعت سے مزین ہونے کے لگار پر ہیں۔

محمد شمشاد عالم مصباحی ازہری

فاضل جامعہ ازہر، قاہرہ، مصر

بروز جمعہ بعد مغرب، ۹/ ربیع الثانی، ۱۴۴۱ھ۔

تقریظ

حضرت مولانا **محمد حبیب اللہ بیگ مصباحی ازہری**، استاذ جامعہ اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت سیدہ فاطمہ زہراء رضی اللہ تعالی عنہا اللہ کی نیک بندی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی لاڈلی بیٹی ہیں، فاتح خیبر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شریک حیات ہیں، حضرات حسنین کریمین کی سگی ماں ہیں، سیدۃ نساء اھل الجنۃ ہیں۔ غرضیکہ آپ بے شمار کمالات کی مالک ہیں اور آپ کے فضائل ومناقب میں بے شمار احادیث وارد ہوئیں ہیں۔آپ کے فضائل ومناقب سے متعلق احادیث کو محدثین عظام نے بڑے اہتمام کے ساتھ اپنی کتابوں میں ذکر فرمایا ہے۔

مختلف کتب احادیث وطبقات میں پھیلی ہوئی احادیث کو امام عبد الرحمن بن ابی بکر جلال الدین سیوطی نے یکجا کیا اور امت مسلمہ، بالخصوص محبان اہل بیت کو" الثغور الباسمة فی مناقب سیدتنا فاطمة" کے نا سے گراں قدر تحفہ عطا فرمایا۔

چوں کہ امام سیوطی کا رسالہ عربی زبان میں تھا اور ہر شخص کے بس کی بات نہیں کہ وہ براہ راست عربی کتب ورسائل سے استفادہ کر سکے۔اس لیے مولانا شمشاد عالم مصباحی نے اس رسالہ کا ترجمہ سلیس اور عام فہم اردو میں کیا۔ساتھ توضیح طلب مقامات پر حاشیہ بھی لکھا اور احادیث کی تخریج بھی کی۔ تا کہ قاری کو دوران مطالعہ مکمل اطمینان ووثوق حاصل رہ سکے۔

واضح رہے کہ یہ مولانا موصوف کی پہلی کاوش ہے۔امید ہے آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری وساری رہے گا۔اللہ تعالی اس ترجمہ کو مقبول خاص وعام بنائے اور زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق مرحمت فرمائے۔

* * * * *

تقدیم

ادیب شہیر حضرت علامہ **نفیس احمد مصباحی** دام ظلہ، شیخ الادب جامعہ اشرفیہ مبارک پور

بسم اللہ الرحمن الرحیم.................... حامدو مصلیا و مسلما

زیر نظر کتاب ''الثغور الباسمة فی مناقب سیدتنا فاطمة'' رضی اللہ عنہا امام جلال الدین عبد الرحمن بن ابوبکر سیوطی علیہ الرحمۃ و الرضوان (ولادت: ۸۴۹ھ، وفات: ۹۱۱ھ) کی تالیف ہے۔ امام جلال الدین پانچ سال، سات مہینے کے تھے کہ ان کے والد گرامی کا ۸۵۵ھ میں انتقال ہو گیا، آپ نے یتیمی کی حالت میں بھی اپنی تعلیم جاری رکھی، والد گرامی کی وصیت کے مطابق آپ کی پرورش و پرداخت فقہ اسلامی کے عظیم محقق اور نامور حنفی محدث وفقیہ امام کمال الدین بن الھمام صاحب فتح القدیر کے زیر نگرانی ہوئی۔

اتنے ذہین اور مضبوط قوتِ حافظہ کے مالک تھے کہ آٹھ برس کی عمر ہی میں حفظ قرآن مکمل کر لیا اور پھر امام ابن دقیق العید کی کتاب ''عمدۃ الأحکام''، امام یحیی بن شرف نووی کی منہاج، قاضی بیضاوی کی منہاج الأصول، اور ابن مالک کی الفیہ زبانی یاد کر لی۔ آپ مختلف علوم وفنون کے جامع تھے، لیکن تفسیر، حدیث، فقہ، نحو، معانی، بیان اور بدیع سات علوم میں ایسا تبحُّر وکمال حاصل تھا کہ آپ کے اساتذہ اور شیوخ میں بھی کوئی آپ کا ہم پلہ نہ تھا، سوائے فقہ کے کہ اس میں آپ کے استاذ گرامی آپ سے زیادہ وسیع النظر اور دسترس رکھنے والے تھے۔

(حسن المحاضرۃ فی أخبار مصر و القاهرۃ، ص:۱۵۴)

آپ نے جن شیوخ و اساتذہ سے علوم حاصل کیے ان کی تعداد ایک سو اکیاون تک پہنچتی ہے۔ اور تصنیفات و تالیفات کی تعداد پانچ سو سے زیادہ ہے۔ انھیں کتابوں میں ایک کتاب ''الثغور الباسمة'' ہے جو اُمّ السّادات جگر گوشہ رسول سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالی

عنہا کے حالات و کمالات کے تعلق سے مستند احادیث نبویہ کا مجموعہ ہے۔

اس کا اردو ترجمہ عزیز گرامی مولانا محمد شمشاد عالم مصباحی زید علمہ و فضلہ نے کیا ہے، عزیز موصوف ضلع مہوتری، نیپال کے رہنے والے ہیں، جامعہ اشرفیہ میں درجہ ثالثہ میں داخلہ لیا، ۱۴۳۴ھ/۲۰۱۳ء میں درجہ فضیلت اعلی درجے سے پاس کیا، پھر گزشتہ سال تخصص فی الادب العربي میں داخلہ لیا، اس سال تخصص فی الادب کی تعلیم کی تکمیل کے موقع پر اس ترجمہ کو منظر عام پر لانا چاہتے ہیں۔ ترجمہ کی زبان سلیس، شستہ اور رواں ہے، مترجم موصوف نے ترجمے میں عصری معیار کی رعایت کے ساتھ یہ کوشش بھی کی ہے کہ زبان کی شگفتگی کے ساتھ اصل عبارت کے معنی و مفہوم کی ترسیل اردو قارئین تک صحیح طریقے سے ہو جائے۔ اور اس میں بڑی حد تک انھیں کامیابی بھی ملی ہے۔ و ذلك فضل الله يو تيه من يشاء.

عزیز موصوف کا شمار جامعہ اشرفیہ مبارک پور کے ذہین اور محنتی طلبہ میں ہوتا ہے، مثبت سوچ اور تعمیری فکر و مزاج کے حامل باصلاحیت عالم دین ہیں، اردو اور عربی دونوں زبانوں میں لکھنے اور بولنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ مولی تعالی انھیں نظر بد سے بچائے، علم و فضل اور فکر و عمل کے میدانوں میں خوب خوب ترقیوں سے نوازے، اور انھیں اپنی رضا اور خوشنودی کے کاموں کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم، علیہ الصلاۃ والتسلیم۔

مورّخہ:
۱۲ر رجب، ۱۴۳۶ھ
۲ر مئی، ۲۰۱۵ء
بروز شنبہ

نفیس احمد مصباحی
خادم تدریس جامعہ اشرفیہ،
مبارک پور، اعظم گڑھ،
یوپی۔